میاں بیوی ایک دُوسرے کا

دِل کیسے جیتیں



تالیف الشیخ عمرو بن عبدالمنعم سلیم

ترجمہ الشیخ ابوالقاسم حافظ محمد حماد

تحقیق تخریج وتصحیح
حافظ ندیم ظہیر

تقدیم ونظر ثانی
شیخ الحدیث ابومحمد حافظ عبدالستار الحماد

اسلامیہ مکتبہ
MAKTABA ISLAMIA

میاں بیوی ایک دُوسرے کا کیسے دِل جیتیں

تالیف

الشیخ عمرو بن عبدُالمنعم سلیمؔ

ترجمہ

ابُوالقاسم حافظ محمُدؔ حمّاد

تحقیق تخریج و تصحیح

حافظ ندیم ظہیر

تقدیم و نظر ثانی

ابُو محمّد حافظ عبدالستار الحمّاد

مکتبہ اسلامیہ

maktabaquddusia.com

CamScanner

فہرست

- تقدیم ---------- 7
- مقدمہ ---------- 20

مثالی خاوند

- مسلمان، اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری پر ثابت قدم ---------- 27
- سنتِ نبوی پر ثابت قدم ---------- 31
- حسنِ اخلاق کا مالک ---------- 34
- اپنی بیوی کے ساتھ عدل وانصاف سے کام لینے والا اور... ------- 36
- اپنی رفیقۂ حیات کے راز کو راز رکھتا ہے ---------- 40
- اپنی بیوی کی طرف سے عذر کی تلاش میں رہتا ہے،... ------ 42
- حقیقت پسند ہوتا ہے، وہ یہ مطالبہ نہیں کرتا کہ اس کی رفیقۂ حیات ہر لحاظ سے نمونہ ہو ---------- 44
- عورت کے ظاہری سراپا سے زیادہ اس کے باطن پر توجہ مرکوز رکھتا ہے - 47
- اپنی رفیقۂ حیات کو نیکی کی ترغیب دیتا رہتا ہے ---------- 49
- ایک مضبوط پناہ گاہ، مشکلات ومصائب میں عورت جس کا سہارا لے سکے - 50
- اپنی شریکِ حیات کے ساتھ نرم خوئی سے پیش آتا ہے... -------- 52
- اپنی رفیقۂ حیات کو تعلیم دیتا اور ادب سکھاتا ہے،... ---------- 54
- اپنی صفائی ستھرائی، خوشبو اور لباس وپوشاک میں خوش ذوقی کا خاص اہتمام کرتا ہے ---------- 56
- اپنی شریکِ حیات کا خرچہ بطریق احسن اٹھاتا ہے ---------- 58
- اپنی رفیقۂ حیات کے معاملے میں انتہائی غیرت مند ہوتا ہے ---- 60

maktabaquddusia.com

CamScanner

- اپنے خاوند کی شکر گزار رہتی ہے، ناشکری نہیں کرتی ---------- 112
- اللہ کا ذکر اور قرآن کی تلاوت کرنے والی ---------- 115
- اپنے شوہر کو اطاعت و فرمانبرداری اور نیکی کے کاموں پر ابھارنے والی - 117
- صبر و ایمان والی ---------- 121
- اجر و ثواب کی امیدوار، انا للہ پڑھنے والی ---------- 123
- دل کی غنی اور سیر چشم ---------- 128
- گھر میں قرار پکڑنے والی، اپنی نگاہ کی حفاظت کرنے والی اور زیب و زینت کو مخفی رکھنے والی ---------- 130
- اپنے خاوند کی غیرت کو مد نظر رکھنے والی ---------- 134
- زرخیز، بکثرت بچے جننے والی ---------- 136
- بستر پر خاوند کی چاہت اور مراد کو پورا کرنے والی ---------- 139
- سمجھدار اور زیرک ---------- 141
- عقلمند و دانا ---------- 142
- اپنے گھر اور خاوند کو سنبھالنے والی ---------- 144
- غصے کے وقت اپنی زبان پر کنٹرول رکھنے والی ---------- 147

چند مضامین جو مجھے پسند آئے

- میل جول کے راز اور میاں بیوی کی نفسیات ---------- 151
  - ☆پہلا راز ---------- 151
  - ☆دوسرا راز ---------- 151
  - ☆تیسرا راز ---------- 152
  - ☆چوتھا راز ---------- 152
  - ☆پانچواں راز ---------- 152

maktabaqudduisia.com

تقدیم

أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ مُحَمَّد وآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِيْنَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَان إِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ وَبَعْدُ!

دینِ اسلام اعتدال کی تعلیم دیتا ہے، اس کے تمام احکام افراط وتفریط سے پاک، انسانی فطری تقاضوں کے عین مطابق اور حد سے تجاوز کی ممانعت پر قائم ہیں، یہی وجہ ہے کہ جب انسان کو ناجائز شہوت رانی سے سختی کے ساتھ منع کیا گیا ہے تو اس کے فطری جذبات وخواہشات کی رعایت کرتے ہوئے اس کا کوئی جائز اور صحیح طریقہ بھی بتایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بقائے نسل کا عقلی اور شرعی تقاضا بھی یہی ہے کہ کچھ حدود وشرائط کی پاسداری کرتے ہوئے مرد وزن کے اختلاط کی کوئی تجویز کی جائے، قرآن وسنت نے اس تجویز کو نکاح کی شکل میں ہمارے سامنے رکھا ہے۔ نکاح ایک مقدس رشتہ ہونے کے ساتھ ساتھ انسان کی جنسی تسکین اور اس کی فطری خواہشات کی تکمیل کا ایک مہذب طریقہ بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مرد وزن کی اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے حکم دیا ہے:

﴿ فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ﴾ [1]

''عورتوں میں سے جو بھی تمہیں اچھی لگیں، دو دو، تین تین اور چار چار سے تم نکاح کرلو۔''

رسول اللہ ﷺ نے امت کے نوجوانوں کو اس سلسلہ میں زبردست ترغیب دلائی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا:

''اے نوجوانو! تم میں سے جو نکاح کی استطاعت رکھے، وہ نکاح کرے، اس لیے کہ نکاح آنکھوں کو نیچا کرتا اور شرمگاہ کو محفوظ رکھتا ہے اور جو شخص اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ روزے رکھے کیونکہ روزہ اس کی خواہش نفس کو ختم کر

[1] ٤/ النساء: ٣۔

﴿ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ ﴾ [1]

''وہی ہے جس نے پانی سے انسان کو پیدا کیا پھر اس سے نسب وسسرال کا سلسلہ چلایا۔''

چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ جب ہمارے ہاں کوئی بیٹی بہو بن کر آتی ہے تو اس سے نسبی رشتہ داری مستحکم ہوتی ہے اور جب ہماری کوئی بیٹی دوسروں کے ہاں بہو بن کر جاتی ہے تو اس کے ذریعے سسرالی رشتہ مضبوط ہوتا ہے۔ پھر ان دونوں قسم کی رشتہ داریوں کے باہمی تعلقات سے پورا معاشرہ جڑ جاتا ہے اور ایک ہی جیسا تمدن وجود میں آتا ہے۔ یہ نکاح کی برکات ہیں کہ اس کے ذریعے ایک اجنبی اپنا اور ایک بیگانہ یگانہ بن جاتا ہے، اسی تعلق کی بنیاد پر ایک مرد کسی کا باپ اور کسی کا بیٹا بنتا ہے، کسی کا دادا اور کسی کا پوتا ہوتا ہے، کسی کا ماموں اور کسی کا چچا بن جاتا ہے، کسی کا بھائی اور کسی کا بہنوئی قرار پاتا ہے، اس تعلق کی بنیاد پر ایک عورت کسی کی ماں، کسی کی دادی، کسی کی نانی، کسی کی بیٹی، کسی کی بہن بنتی ہے۔ گویا تمام تعلقات نکاح کی پیداوار ہیں، انہی تعلقات سے انسان مہر ومحبت، الفت ومودت، ادب وتمیز، شرم وحیا، عفت وعصمت اور پاکبازی سیکھتا ہے، اگر نکاح کو ہٹا لیا جائے یا نکاح کی رسم تو ہو لیکن اس کے حقوق وآداب اور حدود وشرائط کا لحاظ نہ رکھا جائے تو اس سے جو معاشرہ تشکیل پائے گا، اس میں الفت ومحبت، ہمدردی وغمگساری اور خوش خلقی کے بجائے ظلم وزیادتی، سرد مہری، بے شرمی اور بے حیائی کا دور دورہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے اس نکاح کے ذریعے ان تمام مذموم صفات کی روک تھام کی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ۝ ﴾ [2]

''اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اس کی جنس سے اس کا جوڑا پیدا کیا پھر اس جوڑے کے ذریعے بہت سے مردوں

[1] ۲۵/ الفرقان: ۵۴۔ [2] ۴/ النساء: ۱۔